11جون 2012

مالی سال12ء کے پہلے گیارہ مہینوں کے دوران ترسیلات زر19.54 فیصد اضافے سے12.07 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال12-2011 کے پہلے گیارہ مہینوں (جولائی2011۔مئی2012) کے دوران 12,069.10 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی۔مئی 2011) کی ترسیلات زر 10,096.41 ملین ڈالر کے مقابلے میں 1972.69 ملین ڈالر یا19.54 فیصد زیادہ رہیں۔

رواں مالی سال کے پہلے گیارہ ماہ کے دوران دنیا کے تمام ممالک سے ترسیلات زر کی آمد میں اضافہ ہوا۔ جولائی۔مئی2012 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب3,353.32 ملین ڈالر،2,629.72 ملین ڈالر،2,127.87 ملین ڈالر،1,394.38 ملین ڈالر،1,366.88 ملین ڈالر اور335.55 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی۔مئی 2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 2,378.52 ملین ڈالر، 2,327.70 ملین ڈالر، 1,864.03 ملین ڈالر، 1,093.47 ملین ڈالر،1,184.83 ملین ڈالر،320.93 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے گیارہ ماہ (جولائی۔مئی 2012) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 861.38 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے گیارہ ماہ (جولائی۔مئی2011) کے دوران ان ممالک سے926.86 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا مئی2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر1097.19 ملین ڈالر رہیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر(917.86 ملین ڈالر) کے مقابلے میں19.54 فیصد زیادہ ہیں۔

گذشتہ ماہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,192.11 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جو 2011 کے اسی مہینے کی ترسیلات زر 1,049.80 ملین ڈالر کے مقابلے میں 13.56 فیصد زیادہ رہیں۔ مئی 2012 کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں یہ اضافہ تقریباً تمام بینکوں کے ذریعے آنے والی ترسیلات کی بنا پر ہوا۔

مئی2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، برطانیہ اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب365.46 ملین ڈالر، 243.46 ملین ڈالر،205.52 ملین ڈالر،140.27 ملین ڈالر،130.71 ملین ڈالر اور30.96 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ مئی 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 292.72 ملین ڈالر،236.37 ملین ڈالر،186.15 ملین ڈالر، 121.34 ملین ڈالر،102.55 ملین ڈالر اور30.16 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ مئی2012ء کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے75.73 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کے اسی مہینے (مئی2011ء) کے دوران ان ممالک سے80.54 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیے ٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیے ٹو' پاکستانی ریمی ٹینس انی شیے ٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆